بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 02 رمضان، 1446ھ | 02/03/2025 | نمبر: 1446/ 31

پریس ریلیز

پاکستانی فوجی اور سیاسی قیادت تباہ کن شرائط پر سودی قرضوں اور امداد کے نام پر پاکستان کی فوجی قوت داؤ پر لگا رہی ہے

21 فروری، 2025 کو رائٹرز نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے پاکستان کے F-16 مانیٹرنگ پروگرام کیلئے 397 ملین ڈالر (111 ارب روپے) کی خطیر جاری کر دی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کانگریس انتظامیہ کے ایک عہدیدار نے کہا کہ اس کا مقصد اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ یہ جنگی جہاز صرف دہشت گردی کی جنگ میں استعمال ہو، نہ کہ بھارت کے خلاف۔ حالانکہ صرف چند دن قبل ٹرمپ انتظامیہ نے ہندو ریاست کو اپنا جدید ترین جہاز F-35 بیچنے کی پیشکش کی، لیکن اس کے ساتھ ایسی کوئی شرائط نہیں لگائی گئی۔ اسی امریکہ نے اکتوبر 2023، ستمبر 2024 اور دسمبر 2024 میں پاکستان کے نیوکلئیر اور میزائیل پروگرام میں شامل کمپنیوں پر پابندیاں عائد کی، لیکن ہندو ریاست کو نیوکلئیر سپلائر گروپ میں خصوصی استثنیٰ دیا ہے۔ جب یہ بات سو فیصد واضح ہے کہ امریکہ ہندو ریاست کو خطے کی بالادست ریاست اور پاکستان کو نیپال اور بھوٹان جیسی سطح پر لانا چاہتا ہے، تو اس امریکہ کے مانیٹرنگ پروگرام کو پاکستان میں نافذ کرنے کی اجازت کس نے دی؟ اور ایسی یکطرفہ شرائط کو کیسے قبول کیا گیا، جس میں ہمارے جنگی جہازوں کو مسلمانوں کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت ہو، لیکن ہمارے سب سے بڑے علاقائی جانی دشمن کے خلاف نہیں؟ کیا رسول اللہ ﷺ کبھی بھی روم یا فارس سے مقابلہ ان سے اسلحہ خرید کر کرتے؟ ہرگز نہیں! یہی فوجی و سیاسی قیادت، جب جنگ کا وقت آتا ہے، تو کہتی ہے، "تو کیا جنگ کر لیں؟"۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کی اوقات یہی ہے کہ یہ صرف کشمیر کا سودا کر سکتی ہیں اور اسی اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے اپیلیں کر سکتی ہے، جو خود مسلمانوں کی نسل کش اور قاتل ہیں اور دوسروں کو اس کام کیلئے مدد مہیا کرتی ہے۔ ان قیادتوں کو ہٹائے بغیر اب کوئی چارہ نہیں!

ان حکمرانوں کا دعویٰ ہے کہ پاکستان کی معیشت فلسطین، کشمیر اور دیگر اسلامی مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرانے کیلئے 'ملٹری ایڈونچرزم' کی سکت نہیں رکھتی۔ لیکن یہ پاکستان کی معیشت ہی تھی جس نے کئی دہائیوں تک سوویت یونین کے خلاف افغان جہاد اور ایک دہائی سے زائد تک بھارتی فوج کے خلاف کشمیر جہاد کا بیڑہ اٹھایا۔ اور یقیناً ہم کشمیر یا فلسطین کیلئے افواج متحرک کرنے کا بیڑہ بھی اٹھا سکتے ہیں۔ جہاں تک سودی قرضوں کا تعلق ہے تو یہ ہماری معیشت کیلئے بوجھ ہے، جس کی تباہ کن شرائط ہماری معاشی ترقی کا گلا گھونٹ رہی ہیں۔ لیکن اگر ان حکمرانوں کی دلیل مان لی جائے، تو پھر اگر ہم پر جنگ شرعاً واجب ہو، یا ہم پر مسلط کر دی جائے تو کیا ہم اسے بھی لڑنے سے انکار کر دیں گے؟ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن میں فرمایا؛ **﴿اَلشَّيۡطٰنُ يَعِدُكُمُ الۡفَقۡرَ وَ يَاۡمُرُكُمۡ بِالۡفَحۡشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمۡ مَّغۡفِرَةً مِّنۡهُ وَ فَضۡلًا ۚ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ﴾ "شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور شرمناک طرزِ عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے، مگر اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کی امید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔"** (سورۃ البقرہ، 2:268)

یہ حکمران ہماری فوجی و معاشی خود مختاری، ملکی سالمیت اور اسلام کی حرمات پر مسلسل درجہ بدرجہ کمپرومائز کر کے آئی ایم ایف کی قسطوں یا قرضوں کے حصول کو ممکن بنا رہے ہیں۔ یہ طرز عمل مشرف دور سے شروع ہوا، اور باجوہ ڈاکٹرائن کے نام پر تاحال جاری ہے، جس میں معاشی استحکام کے نام پر ہمارے کلیدی مفادات کو سرنڈر کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ اس سے کوئی معاشی استحکام حاصل نہیں ہوا، الٹا ہم سے کشمیر سرنڈر کروا دیا گیا، اور اب پاکستان کے نیوکلئیر اور اسٹریٹیجک ہتھیاروں کے گرد گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے۔ تو کیا اب بھی ہم پر شرعاً فرض نہیں کہ ہم ان غدار فوجی اور سیاسی قیادت کا ہاتھ روکیں؟

اے افواج پاکستان کے افسران اور جوانو! دشمن تمہارے اندر موجود جذبہ جہاد سے خوفزدہ ہے، وہ تمہیں مختلف قدغنوں میں جکڑنا چاہتا ہے، جس میں سب سے خطرناک تمہاری اپنی قیادت ہے۔ پہلے اپنے آپ کو ان کمپرومائزڈ قیادتوں سے آزاد کراؤ۔ انھیں گردن سے دبوچ لو، جو تمہاری طاقت کے بل بوتے پر پاکستان میں امریکی راج قائم کئے ہوئے ہے۔ آگے بڑھو، اور حزب التحریر کی شکل میں موجود اس قیادت کو نصرۃ دو، جس نے ہمیشہ تمہیں ان خطرات سے آگاہ کیا، تمہاری رہنمائی کی، اور بھرپور تیاری کے ساتھ خلافت کے قیام کیلئے تیار ہے۔ حزب التحریر سیاسی، معاشی، ثقافتی اور فوجی استعماریت کو مسلم دنیا سے جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی، اور کفار پر جھپٹ پڑنے کیلئے تمہاری قیادت کرے گی۔ پس آگے بڑھو، پہلے ہی بہت دیر ہو چکی ہے۔ یہ صرف نفع کا سودا ہے۔ **﴿اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ... فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَيۡعِكُمُ الَّذِىۡ بَايَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ﴾ "اللہ نے مومنوں سے انکی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لئے ہیں... تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔"** (سورۃ التوبہ، 9:111)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس